عالمی دہشت گردوں کے نام

(عراق، فلسطین اور بوسنیا کے پس منظر میں)

آج تمہاری خونخواری پر حیرت ہے حیوانوں کو
تم تو کل تہذیب سکھانے نکلے تھے انسانوں کو

کیسا شوق چرایا تم کو شہروں کی بربادی کا
جگہ جگہ آباد کیا ہے تم نے قبرستانوں کو

تم نے تو سچائی کو مترادف سمجھا لاٹھی کا
عین ترازو جان لیا ہے تم نے تیرکمانوں کو

ہنستے بستے قریے تم نے شعلوں میں کفنائے ہیں
ریت میں دفن کیا ہے تم نے کتنے نخلستانوں کو

تم وہ ہیرو جن کے ستم پر ہیروشیما رویا ہے
شیوۂ خوں آشام تمہارا شرمائے شیطانوں کو

زنداں زنداں بھیڑ لگائی بے تقصیر اسیروں کی
مقتل میں تبدیل کیا ہے تم نے پھر زندانوں کو

کتنے ہی معصوم سروں سے تم نے چھاؤں چھینی ہے
کتنا دکھ پہنچایا تم نے ننھی ننھی جانوں کو

اتنے بھی سفاک منافق دنیا نے کب دیکھے تھے
کُتوں کا منہ چومنے والے قتل کریں انسانوں کو

ظلم و ستم کی خونی شب کا منظر بجھنے والا ہے
اک عنوان فراہم ہو گا عبرت کے افسانوں کو

انکے سروں پر آن کھڑی ہے کڑی گھڑی غرقابی کی
سیل زماں اب لے ہی چلا فرعونوں کو ہامانوں کو

باطل کا بے ہنگم غوغا کوئی دم کا مہماں ہے
کوئی شور دبا نہیں سکتا مست الست اذانوں کو

انور مسعود